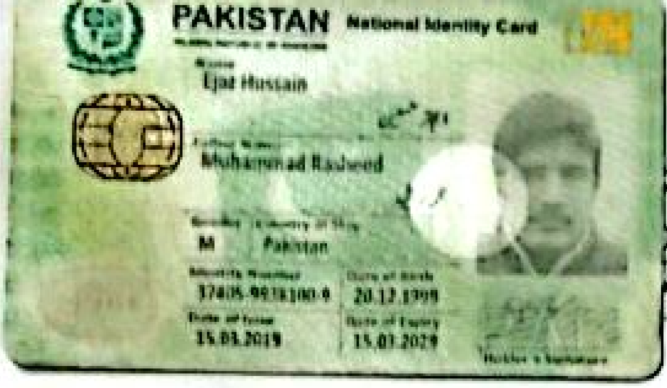

بخدمت جناب ایس ایچ او صاحب، تھانہ نصیر آباد، ضلع

عنوان: درخواست برائے اندراج مقدمہ (FIR) زیر دفعہ 154 ضابطہ فوجداری، بجرم دفعات 2 ... (Hit & Run) جس میں ایک نامعلوم معمر ... —

جناب عالی!

1۔ سائل اعجاز حسین ولد محمد رشید، سکنہ موضع کوٹ کوہالیاں، تحصیل و ضلع راولپنڈی، شناختی کارڈ نمبر 9-9938100-37405، موبائل نمبر 0316-5100616 کا حامل، ایک ذمہ دار اور قانون پسند شہری ہے اور بطور مخبر/مستغیث یہ درخواست عوامی مفاد اور انصاف کے حصول کی غرض سے پیش کر رہا ہے۔

2۔ مورخہ 10 جون 2026، کو بوقت تین سے ساڑھے تین بجے کے قریب، لکھو روڈ نزد موضع لکھو (متصل پلاٹ ہائے ساجد علی عباسی و عامر رشید عباسی، قریب ڈیرہ اشرف مرحوم و جامع مسجد شاہ) کے مقام پر ایک نامعلوم معمر شخص کی لاش خون میں لت پت پائی گئی، جس کے سر پر شدید زخم تھے اور خون بہہ رہا تھا۔ راہگیروں نے خون نہ بہنے کی غرض سے سفید رنگ کے کپڑے سے سر ڈھانپا، جو خون آلود حالت میں موقع پر موجود رہا۔ بعد ازاں ریسکیو 1122 نعش کو پمز ہسپتال اسلام آباد منتقل کر گئی۔

3۔ مذکورہ واقعہ کی ابتدائی اطلاع سیف سٹی کے ذریعے تھانہ نون، اسلام آباد کو موصول ہوئی، جس پر SI/SHO میاں محمد عمران انصاری نے موقع کا معائنہ کیا اور رپٹ روزنامچہ نمبر 35/2 مورخہ 2026-06-11 بوقت 00:50 درج کی۔ موقع کے معائنہ، گوگل میپ اور فارن آفس ہاؤسنگ سوسائٹی کے سیکیورٹی گارڈ (رہائشی موضع لکھو، موبائل نمبر 03145867784) کی نشاندہی سے تصدیق ہوئی کہ جائے وقوعہ لکھو روڈ نزد موضع لکھو، علاقہ تھانہ نصیر آباد، راولپنڈی میں واقع ہے، جس پر وائرلیس کنٹرول کے ذریعے تھانہ ہذا کو مطلع کیا گیا اور رپٹ کی نقل بذریعہ پرپ چینل ارسال کی گئی۔ (نقل رپٹ ہمراہ منسلک ہے)

4۔ سائل کو معتبر مقامی ذرائع/عینی شاہدین (نام و کوائف: حاجی گل داد سکنہ ڈھوک سیداں، تحصیل فتح جنگ ضلع اٹک، جو تفتیش کے دوران بیان قلمبند کرانے پر آمادہ ہیں) سے معلوم ہوا ہے کہ مذکورہ حادثہ سنہری (گولڈن) رنگ کی کار رجسٹریشن نمبر 714-______ (مکمل سیریز دوران تفتیش ایکسائز ریکارڈ و سیف سٹی فوٹیج سے قابل تصدیق) نے کیا، جسے ملزم اذکار ولد راجہ ابرار عرف "پولو" چلا رہا تھا اور اس کے ہمراہ اس کا کزن (نام و شناخت دوران تفتیش قابل تعین) بھی گاڑی میں سوار تھا۔ ملزم موضع شیخ پور کا رہائشی ہے۔ حادثہ کے نتیجے میں مذکورہ گاڑی کا اگلا شیشہ (فرنٹ سکرین) ٹوٹ گیا، جو گاڑی کی ایک نمایاں قابل شناخت علامت اور اہم فرانزک شہادت ہے۔ مذکورہ ڈرائیور حادثہ کے بعد زخمی/متوفی کو طبی امداد فراہم کیے بغیر اور پولیس کو اطلاع دیے بغیر موقع سے گاڑی سمیت فرار ہو گیا، جو از خود ایک سنگین جرم ہے۔

5۔ مذکورہ ڈرائیور کا طرز عمل — انتہائی تیز رفتاری و سنگین لاپرواہی سے گاڑی چلانا، ایک معمر شخص کو ٹکر مار کر شدید زخمی حالت میں سڑک پر تڑپتا چھوڑنا، طبی امداد فراہم کرنے یا پولیس کو اطلاع دینے کے بجائے گاڑی سمیت فرار ہو جانا — ظاہر کرتا ہے کہ ملزم کو بخوبی علم تھا کہ اس کے فعل سے موت واقع ہو سکتی ہے، لہٰذا یہ فعل محض حادثہ نہیں بلکہ اعلیٰ عدالتوں کے مسلمہ فیصلہ جات کی روشنی میں قتل عمد زیر دفعہ 302(c) تعزیرات پاکستان کے زمرے میں آتا ہے۔ مزید برآں، اگر دوران تفتیش یہ امر سامنے آئے کہ ملزم درست ڈرائیونگ لائسنس کا حامل نہیں تھا تو بغیر لائسنس گاڑی چلانا بذات خود غیر قانونی فعل ہونے کے باعث یہ قتل بالسبب زیر دفعہ 322 تعزیرات پاکستان بھی بنتا ہے۔ لہٰذا مقدمہ دفعات 279/322/302 تعزیرات پاکستان و موٹر وہیکلز آرڈیننس کی متعلقہ دفعات کے تحت درج کیا جائے، اور حتمی دفعات کا تعین شواہد کی روشنی میں کیا جائے۔ دفعہ 154 ضابطہ فوجداری کے تحت قابل دست اندازی پولیس جرم کی اطلاع ملنے پر ایف آئی آر کا اندراج تھانہ کی قانونی ذمہ داری ہے۔

6۔استدعا ہے کہ دورانِ تفتیش درج ذیل اقدامات بھی عمل میں لائے جائیں:

(الف) مذکورہ سنہری رنگ کی لیفٹ ہینڈ کار نمبر 714 کو فی الفور تلاش کر کے قبضہ پولیس میں لیا جائے اور فرانزک معائنہ کرایا جائے (ٹوٹا ہوا اگلا شیشہ، باڈی/بمپر/ونڈ سکرین پر خون، بال، کپڑے کے ریشے، ڈینٹ و پینٹ کے نشانات)؛ نیز جائے وقوعہ سے شیشے کے ٹکڑے (اگر موجود ہوں) قبضہ میں لے کر گاڑی کے ٹوٹے شیشے سے فرانزک مطابقت (Glass Matching) کرائی جائے؛

(ب) سیف سٹی اسلام آباد و پنجاب سیف سٹی اتھارٹی اور راستے میں نصب نجی CCTV کیمروں کی فوٹیج (لکھو روڈ، نون دربار، چکری روڈ و ملحقہ راستے، مورخہ 2026-06-11/10 رات کے اوقات) فی الفور محفوظ کرائی جائے قبل اس کے کہ وہ ضائع ہو جائے؛

(ج) ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ریکارڈ سے نمبر 714 کی حامل گاڑیوں کا ریکارڈ حاصل کر کے ملزم کی شناخت مکمل کی جائے؛

(د) متوفی کا پوسٹ مارٹم رپورٹ (پمز ہسپتال اسلام آباد) حاصل کی جائے اور نادرا بائیو میٹرک کے ذریعے متوفی کی شناخت کر کے ورثاء کو مطلع کیا جائے؛

(ہ) فارن آفس ہاؤسنگ سوسائٹی کے سیکیورٹی گارڈ (موبائل 03145867784) و دیگر عینی شاہدین کے بیانات زیرِ دفعہ 161 ضابطہ فوجداری قلمبند کیے جائیں؛

(و) متعلقہ لائسنسنگ اتھارٹی/ٹریفک پولیس ریکارڈ سے تصدیق کرائی جائے کہ آیا ملزم ڈرائیور درست ڈرائیونگ لائسنس کا حامل ہے یا نہیں؛

(ز) ملزم کے ہمراہ گاڑی میں سوار اس کے کزن کی شناخت و کردار کا تعین کیا جائے اور ملوث پائے جانے کی صورت میں اس کے خلاف بھی قانون کے مطابق کارروائی کی جائے؛

(ح) ملزم کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

7۔ سائل کو خدشہ ہے کہ تاخیر کی صورت میں ملزم گاڑی کی مرمت/رنگ و روغن کروا کر یا گاڑی ٹھکانے لگا کر شواہد ضائع کر سکتا ہے، لہٰذا فوری کارروائی از حد ضروری ہے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ مذکورہ بالا حقائق کی روشنی میں زیرِ دفعہ 154 ضابطہ فوجداری مقدمہ درج کر کے قانون کے مطابق بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے اور سائل کو درخواست ہذا کی وصولی کی رسید/ڈائری نمبر عطا کیا جائے۔ سائل تادم زیست دعاگو رہے گا۔

العارض،

اعجاز حسین ولد محمد رشید

سکنہ موضع کوٹ کوہلیاں، تحصیل و ضلع راولپنڈی

شناختی کارڈ نمبر: 37405-9938100-9، موبائل نمبر: 0316-5100616

دستخط/نشانِ انگوٹھا: Ejaz تاریخ: 12 جون 2026ء

بخدمت جناب ایس ایچ او صاحب، تھانہ نصیر آباد، ضلع راولپنڈی

عنوان: درخواست برائے اندراج مقدمہ (FIR) زیرِ دفعہ 154 ضابطہ فوجداری، بجرم دفعات 279/322/302 تعزیرات پاکستان و دیگر متعلقہ دفعات
(Hit & Run) جس میں ایک نامعلوم معمر شخص جاں بحق ہوا —

جناب عالی!

1۔ سائل اعجاز حسین ولد محمد رشید، سکنہ موضع کوٹ کوہلیاں، تحصیل و ضلع راولپنڈی، شناختی کارڈ نمبر 37405-9938100-9، موبائل نمبر 0316-
5100616 کا حامل، ایک ذمہ دار اور قانون پسند شہری ہے اور بطور مخبر/مستغیث یہ درخواست عوامی مفاد اور انصاف کے حصول کی غرض سے پیش کر رہا
ہے۔

2۔ مؤرخہ 10 جون 2026ء کو بوقت تین سے ساڑھے تین بجے کے قریب، لکھو روڈ نزد موضع لکھو (متصل پلاٹ ہائے ساجد علی عباسی و عامر رشید عباسی،
قریب ڈیرہ اشرف مرحوم و جامع مسجد ثناء) کے مقام پر ایک نامعلوم معمر شخص کی لاش خون میں لت پت پائی گئی، جس کے سر پر شدید زخم تھے اور خون بہہ رہا
تھا۔ راہگیروں نے خون نہ بہنے کی غرض سے سفید رنگ کے کپڑے سے سر ڈھانپا، جو خون آلود حالت میں موقع پر موجود رہا۔ بعد ازاں ریسکیو 1122 نعش کو
پمز ہسپتال اسلام آباد منتقل کر گئی۔

3۔ مذکورہ واقعہ کی ابتدائی اطلاع سیف سٹی کے ذریعے تھانہ نون، اسلام آباد کو موصول ہوئی، جس پر SI/SHO میاں محمد عمران انصاری نے موقع کا معائنہ
کیا اور رپٹ روزنامچہ نمبر 35/2 مؤرخہ 11-06-2026 بوقت 00:50 درج کی۔ موقع کے معائنہ، گوگل میپ اور فارن آفس ہاؤسنگ سوسائٹی کے
سیکورٹی گارڈ (رہائشی موضع لکھو، موبائل نمبر 03145867784) کی نشاندہی سے تصدیق ہوئی کہ جائے وقوعہ لکھو روڈ نزد موضع لکھو، علاقہ تھانہ نصیر
آباد، راولپنڈی میں واقع ہے، جس پر وائرلیس کنٹرول کے ذریعے تھانہ ہذا کو مطلع کیا گیا اور رپٹ کی نقل بذریعہ پراپر چینل ارسال کی گئی۔ (نقل رپٹ ہمراہ
منسلک ہے)

4۔ سائل کو معتبر مقامی ذرائع/عینی شاہدین (نام و کوائف: حاجی گل داد سکنہ ڈھوک سیداں، تحصیل فتح جنگ ضلع اٹک، جو تفتیش کے دوران بیان قلمبند کرانے
پر آمادہ ہیں) سے معلوم ہوا ہے کہ مذکورہ حادثہ سنہری (گولڈن) رنگ کی کار رجسٹریشن نمبر 714-________ (مکمل سیریز دورانِ تفتیش ایکسائز ریکارڈ و
سیف سٹی فوٹیج سے قابلِ تصدیق) نے کیا، جسے ملزم اذکار ولد راجہ ابرار عرف "پولو" چلا رہا تھا اور اس کے ہمراہ اس کا کزن (نام و شناخت دورانِ تفتیش قابلِ
تعین) بھی گاڑی میں سوار تھا۔ ملزم موضع شیخ پور کا رہائشی ہے۔ حادثہ کے نتیجے میں مذکورہ گاڑی کا اگلا شیشہ (فرنٹ سکرین) ٹوٹ گیا، جو گاڑی کی ایک نمایاں
قابلِ شناخت علامت اور اہم فرانزک شہادت ہے۔ مذکورہ ڈرائیور حادثہ کے بعد زخمی/متوفی کو طبی امداد فراہم کیے بغیر اور پولیس کو اطلاع دیے بغیر موقع سے
گاڑی سمیت فرار ہو گیا، جو از خود ایک سنگین جرم ہے۔

5۔ مذکورہ ڈرائیور کا طرزِ عمل — انتہائی تیز رفتاری و سنگین لاپرواہی سے گاڑی چلانا، ایک معمر شخص کو ٹکر مار کر شدید زخمی حالت میں سڑک پر تڑپتا چھوڑنا، طبی
امداد فراہم کرنے یا پولیس کو اطلاع دینے کے بجائے گاڑی سمیت فرار ہو جانا — ظاہر کرتا ہے کہ ملزم کو بخوبی علم تھا کہ اس کے فعل سے موت واقع ہو سکتی
ہے، لہٰذا یہ فعل محض حادثہ نہیں بلکہ اعلیٰ عدالتوں کے مسلمہ فیصلہ جات کی روشنی میں قتل عمد زیرِ دفعہ 302(c) تعزیرات پاکستان کے زمرے میں آتا ہے۔
مزید برآں، اگر دورانِ تفتیش یہ امر سامنے آئے کہ ملزم درست ڈرائیونگ لائسنس کا حامل نہیں تھا تو بغیر لائسنس گاڑی چلانا بذاتِ خود غیر قانونی فعل ہونے
کے باعث یہ قتل بالسبب زیرِ دفعہ 322 تعزیرات پاکستان بھی بنتا ہے۔ لہٰذا مقدمہ دفعات 279/322/302 تعزیرات پاکستان و موٹر وہیکلز آرڈیننس کی
متعلقہ دفعات کے تحت درج کیا جائے، اور حتمی دفعات کا تعین شواہد کی روشنی میں کیا جائے۔ دفعہ 154 ضابطہ فوجداری کے تحت قابلِ دست اندازیِ پولیس
جرم کی اطلاع ملنے پر ایف آئی آر کا اندراج تھانہ کی قانونی ذمہ داری ہے۔